

کد کنترل

611

A



611A

آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی ارشد فاپیوسته داخل – سال ۱۴۰۰

صبح چهارشنبه



«اگر دانشگاه اصلاح شود مملکت اصلاح می‌شود.
امام خمینی (ره)»

جمهوری اسلامی ایران
وزارت علوم، تحقیقات و فناوری
سازمان سنجش آموزش کشور

زبان و ادبیات اردو – (کد ۱۱۲۹)

مدت پاسخ‌گویی: ۱۲۰ دقیقه

تعداد سؤال: ۱۲۰

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سوالات

ردیف	مواد امتحانی	تعداد سؤال	از شماره	تا شماره
۱	دستور زبان تخصصی اردو	۲۵	۱	۲۵
۲	معنوں تخصصی	۲۰	۲۶	۴۵
۳	ادبیات منظوم	۳۰	۴۶	۷۵
۴	ادبیات منثور	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمہ معنوں سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰

استفاده از ماشین حساب مجاز نیست.

این آزمون نمرة منفی دارد.

۳۰ داوطلب گرامی، عدم درج مشخصات و امضا در مندرجات جدول ذیل، بهمنزلہ عدم حضور شما در جلسہ آزمون است۔

اینجانب با شمارہ داوطلبی با آگاہی کامل، یکسان بودن شمارہ صندلی خود را با شمارہ داوطلبی مندرج در بالائی کارت ورود به جلسہ، بالائی پاسخ نامہ و دفترچہ سوالات، نوع و کد کنترل درج شده بر روی دفترچہ سوالات و پائین پاسخ نامہ ام را تأیید می نعایم۔

امضا:

دستور زبان تخصصی اردو:

۱۔ اردو گرامر کی رو سے گوئا جملہ خلط ہے؟

(۱) ان پھولوں کو علی لایا ہے۔

(۲) جنیں بخار ہے وہ کھیل میں حصہ نہیں۔

۲۔ ذیل کے مرکبات ترتیب دار گس کس قسم کے ہیں؟

"سلیڈ گزی" - "چار اوٹ" - "امروغیرب" - "بادرپی خانہ"

(۱) مرکب توصیفی۔ مرکب عددی۔ مرکب عطفی۔ مرکب عطفی۔

(۲) مرکب عددی۔ مرکب عطفی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب عطفی۔

۳۔ کوتے فقرے میں امامے کی ظہی پائی جاتی ہے؟

(۱) ہمیں ورزش کرنا چاہئے۔

(۲) اگر اس نے میرے بارے میں پوچھا تو بے شک تاردا

ذیل کے الفاظ ترتیب دار صفت کی کس کس قسم میں ہدھوتے ہیں؟

"پاکستانی۔ پانچ ماں۔ کوئی۔ تین ماں"

(۱) صفت نسبتی۔ صفت عددی غیر معین۔ صفت ذاتی۔ صفت عددی معین

(۲) صفت ذاتی۔ صفت مقداری۔ صفت عددی غیر معین۔ صفت عددی معین

(۳) صفت نسبتی۔ صفت عددی معین۔ صفت عددی غیر معین۔ صفت مقداری معین

(۴) صفت ذاتی۔ صفت عددی معین۔ صفت عددی غیر معین۔ صفت عددی غیر معین

۴۔ مندرجہ ذیل مجموع خفرے کا معلوم فقرہ گوئا ہے؟

"میر پر موجود تھوں کے قام کھانے کھائے گے

(۱) وہ پھول کو کھانا کھلا رہے ہیں۔

(۲) پچے میر پر جا کر موجود کھانے اور پانی ان کو پلا کیں گے۔

(۳) پچے میر پر موجود کھانے اور گلاسوں میں موجود تمام پانی پکیں گے۔

(۴) پھول نے میر پر موجود تمام کھانے کھائے اور گلاسوں میں موجود تمام پانی پچے۔

اردو گرامر کی رو سے گوئا جملہ خلط ہے؟

(۱) اس دروازوں کو بند کر دو۔

(۲) کوئی کس پاس میر رکھی ہے۔

Konkur

اور گلاسوں میں موجود تمام پانی پچے گے۔

(۳) اس کی ساقی پھولی ہوئی ہے۔

(۴) میں نے دوست کو ایک خط لکھا تھا۔

- ۷۔ ذیل کے الفاظ میں سے کونسا لفظ جامد ہے؟
- (۱) سوتا (۲) لکھائی
 (۳) بچت (۴) سخت
- ۸۔ حروف جاری کے اپنے ماہل الفاظ پر لہاثت کے سلسلے میں کونا قفرہ سمجھی ہے؟
- (۱) ہمارا ولدین کا گھر میں نئے نئے جوئے ہیں۔
 (۲) تیرا بھائی کی الماریاں پر دوستے کپڑے پہنے ہیں۔
 (۳) ہمارا لائچ کے سامنے بڑا باغبیچ میں کمی دردست ہیں۔
 (۴) میرے بھائی کے دوست کی بیٹتے میں اردو زبان کی پانچ کتابیں موجود ہیں۔
- ۹۔ درج ذیل مذکور مفردات کی مذکور صورت ترتیب وار کوئی ہے؟
- "جو گن۔ مو جن۔ جی ٹھائی۔ دھو بن۔
 (۱) جو گا۔ مو چے۔ جی ٹھن۔ دھو بنی۔
 (۲) جو گنیا۔ مو چیا۔ جی ٹھا۔ دھو بیا
 (۳) لرزنا۔ دفننا
- ۱۰۔ ذیل کے مصادر میں سے کونے مصادر جملی نہیں ہیں؟
- (۱) بخشن۔ راغنا (۲) لرزنا۔ دفننا
 (۳) نوازنا۔ کملانا
- ۱۱۔ کونسا لفظ مذکور نہیں ہے؟
- (۱) حولی (۲) دفتر
 (۳) باتھی
- ۱۲۔ جب کسی جملے میں دو یادو سے زیادہ الفاظ اس طرح استعمال ہوں کہ لکھنے میں ان کی ڈھلن اور پڑھنے میں ان کی آزاد ایکٹ جیسی ہو، مگر ان کے معانی ایک دوسرے سے مختلف ہوں، تو اس کو کیا کہتے ہیں؟
- (۱) مترادف (۲) بکر
 (۳) مقصود
- ۱۳۔ ذیل کے مصادر میں سے کونے، مصادر جملی میں شمارہ ہوتے ہیں؟
- (۱) بخولنا۔ لکھنا (۲) بخشن، برمانا
 (۳) مار دینا۔ کھاینا
- ۱۴۔ اردو گرامر میں ماضی شرطیہ کے پیش نظر درج ذیل کا کونسا لفڑ ماضی شرطیہ میں شمارہ ہوتا ہے؟
- (۱) اگر ہم آرام سے گاڑی چلاتے تو میری گاڑی سچھ رہتی ہے۔
 (۲) میرا بھائی آج میرے پاس آ سکتا ہے، اگر اس کو گاڑی مل جائے گی۔
 (۳) اگر میرے استاد لاہور سے واپس آگئے ہوتے تو آپ دونوں آج کی کلاس میں ان سے ملتے۔
 (۴) اگر تم اس پرندے کو مددو گے، تو وہ زخمی حالت میں کسی دوسرا چھت، بیٹھ جانے کی کوشش کرے گا۔
- ۱۵۔ ذیل کے مرکبات میں سے کونے مرکب کی وضاحت ملدا ہے؟
- (۱) قلم و کتاب: جارو و مجرور (مرکب جاری)
 (۲) خوشی کارن: عدو و مددود (مرکب عدروی)
 (۳) پانچ لڑکیاں: مضاف و مضاف الیہ (مرکب اضافی)
- ۱۶۔ کونسا لفڑ اس بکر کے بارے میں سچھ وضاحت پیش کرتا ہے؟
- (۱) اسم کے آخر سے "تا" پہنادی سے، اسم بکر بتتا ہے۔
 (۲) اسم بکر، صرف بے جان اشیا کی بڑائی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
 (۳) ضمیر موصول کی افعال کے پیش نظر کونسا لفڑ درست نہیں؟
- ۱۷۔ جس لڑکی کا گھر قریب ہے، وہ پیدل جائے۔
- (۱) جو کلاس میں آپ پڑھتے ہیں، وہاں میرا دوست بھی پڑھتا ہے۔
 (۲) جن لوگوں نے ایسی کتابیں پڑھی ہیں، وہ کامیاب ہوتے ہیں۔

- ۱۸۔ درج ذیل الفاظ میں سے کونے لفظ کے آگے لکھے ہوئے لفظ، اس کا مقابلہ نہیں؟
- مذول: بے ڈول
 - گندہ: سیلا
 - دھوپ: چھاؤ
- ۱۹۔ ذیل کے شعر میں "نیا ڈبنا" کے محاورے کا صحیح مضمون کیا ہے؟
- تودی اُس نے بالکل ہی نیا ڈبنا
دکان پنڈ کر کے رہا یہ جو
- تفصیل اخہانا
 - کشی ڈبنا
 - ڈوبنا
- ۲۰۔ ذیل کے فقروں میں ترتیب دار، حروف شرط اور جزائے شرط کی نشاندہی کیجیے:
- اگر آپ نے انہا سنت خوب یاد کر لیا رکھا تو اپنی منزل پالیں گے۔
جو پیر کتاب پڑھے کام سدا یاد کرے گا۔
- حروف شرط: سو۔ تو
 - حروف شرط: اگر۔ جو
 - حروف شرط: تو۔ سو
 - حروف شرط: تو۔ خوب
- ۲۱۔ کونے فقرے میں امدادی فعل نہیں؟
- چارپائی اور صیر ڈالی۔
 - ایوٹے بھائی کو اپنے پاس بلایا۔
- ۲۲۔ ذیل کے فقرے کی ترتیب صحیح میں کوئی بات فللہے؟
- مچھلے بخت کی کاس میں رضوان اور سرفراز غیر حاضر تھے۔
- ہفتہ: میندا
 - تحے: فعل ناقص
 - مندرجہ ذیل ترکیبات میں سے کوئی ترکیب، ترکیب مکمل ہے؟
- ۲۳۔ اکھانابیتا
- لوٹ سار
 - پانی شانی
 - اردو جملوں میں "چاہئے" کے استعمال کے قیل نظر، کوئی بات فللہے؟
- چاہئے کے استعمال میں اصل مصدر کی تذکیر و تائیث مشمول کی مناسبت سے بنتا ہے۔
 - چاہئے کے استعمال میں اصل مصدر کی مفرد و جمع کی شکل مشمول کی مناسبت سے بنتا ہے۔
 - چاہئے کے استعمال کے ساتھ، جملے کے آغاز میں شروع میں خلیر مفعولی کی ضرورت ہے۔
 - چاہئے کے استعمال کے ساتھ، جملے کے آغاز میں شروع میں ضمیر فاعلی کی ضرورت ہے۔
- ۲۵۔ ذیل کے فقرے میں "روئے ہوئے" کی ترکیب اردو قواعد کی رو سے کیا کلامی ہے؟
- بچے روئے ہوئے اپنی ماں کی گود میں سو گیا۔
- اسم حالیہ
 - اصم مشمول
 - اصم حاصل مصدر

متومن تخصصی:**ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۶ کے سچے جواب کی شناختی کیجئے:**

- ۲۶۔ درج ذیل متن کی رو سے "محصول" اور "شوشہ چوڑنا" کے سچے معانی کی شناختی کیجئے۔
 "سماجی ملکوں کے کل محصول معاف کر کے تمام سنہوں سے، یہاں بھت کو دلائی مٹانے سے بھی قبض کی، مگر شیطان نے ایک شوشہ چوڑا، یعنی دن سے کوئی محبت زدہ بھوپال پہنچا، اُس نے تمام لکھر میں مل جال دی کہ اس لڑائی میں ہماری لکھت ہوگی۔"
 ۱) لیکس۔ ششندار رہ چانا
 ۲) کاشت کاری۔ دھوکہ بازی
 ۳) فصل۔ جھونا لرام لگانا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۷ سے لے کر ۲۸ کے سچے جوابات کی شناختی کیجئے:

"چانچپ کل شب کو جو کچھ مسجد و مسرا کی خان میں آجھا تھا، سنایا۔ اس پہ کو تو وال نے اتنی رعایت کی کہ دوسپاہی کلہم کے ساتھ یہے اور ان کو حکم دیا کہ ان کو مہاں نصوح کے پاس لے جاؤ۔ اگر وہ ان کو اپنا لرزہ دتا کیں تو چھوڑ دیا جائے وہاں لاگر حالات میں رکھنا۔

- ۲۷۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے "کو تو وال" اور "حوالات" کے ترتیب دار سچے معانی کیا ہیں؟
 ۱) پہر سے دار۔ قیدی ۲) دار و غیرہ۔ نظر بندی ۳) سپاہی۔ قیدی
 ۲۸۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے "کو نامقتنی" رعایت کرنا۔ کے سچے معانی کے زمرے میں کھٹے کھڑے کی تحریکیں آئیں۔
 ۱) کسی کا خیال رکھنا ۲) مہربانی کرنا ۳) برداشت کرنا
 ۲) مردوت سے چیز آنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۹ سے لے کر ۳۰ اور ۳۱ کے سچے جواب کی شناختی کیجئے:

"میں ان کے پیشوں یہیچے نہیں کہ تاجب ان کے منزہ پہر چکا ہوں کہ مولوی صاحب، آپ کی کفایت شعلی نے بڑھتے بڑھتے بھروسی کی خل احتیار کر لی ہے، تو اب لکھتے کھوں ڈروں۔ واقعی بڑے ہی بخوبی تھے۔ پڑا روپے کے گھٹے میں تھے۔ لٹک سالی کے اندھیش سے اڑائی کے زمانے میں کھٹے بھڑے کی تحریکیں رہے۔ خود جمل بھے اور جمع پوچھی دوسروں کے لیے چھوڑ گئے اور چھوڑ بھی اتنی مجھے کہ بعض لوگوں کو افسوس ہوا کہ ہم ان کے بیٹے کیوں نہ ہوئے۔

- ۲۹۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے کوئی صادرت درست ہے؟
 ۱) مولوی صاحب غریبوں کی بہت مدد دیا کرتے تھے۔
 ۲) مولوی صاحب بڑے دریا دل اور سخن آدمی تھے۔
 ۳) مولوی صاحب نے اپنی ساری دولت دوسروں پر پچھا در کر دی۔
 ۴) مولوی صاحب کو ہمیشہ اپنی دولت اور جمع پوچھی اکٹھا کرنے کی تکرر ہتی تھی۔

۳۰۔ درج بالا متن کی رو سے "کھٹے بھرنا" اور "جمع پوچھی" کے ترتیب دار سچے معانی کی شناختی کیجئے۔

- ۱) پیسے اڑانا۔ کھیل تماشا
 ۲) آؤ بھگت کرنا۔ تحلیل
 ۳) بوریوں میں گیہوں بھرنا۔ سرمایہ

- ۳۱۔ پچھوڑی گئی ہمارت کی رو سے "ٹھوکریں اٹھانا" کے سچے معنی کی ناکاری کیجیے۔
"بات یہ ہے کہ انہوں نے زمانے کی وہ ٹھوکریں اٹھائی تھیں کہ خدا کی پناہ"
 ۱) آنکھ اٹھانا ۲) تکلیفیں اٹھانا ۳) دل برداشتہ ہونا

ذیل کامتن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۴ اور ۲۵ کے سچے جواب کی نشاندہی کیجیے:

۰ دھوپ کل اُلیٰ تھی۔ پر کاش ابھی سورہ تھا کہ چھپانے اسے جاگ کر کھل۔ بڑا غصب ہو گیا۔ رات کو تھا کہ صاحب کے گھر میں چوری ہو گئی۔ چور زیوروں کاڑہ اٹھا کر لے گئے جس میں شادی کے زیور رکھے تھے۔ نہ جانے کیسے اڑالی اور کیسے انہیں مطوم ہوا کہ اس مندوں میں ذیارہ تھا ہے۔ تم جاگر انہیں تسلی دو۔ مٹکران بنے چاری رو ری تھی۔ پر کاش جھٹ پٹھا اور گھبرا یا ہوا جا کر مٹکران سے بولا: "یہ تو بڑا غصب ہوا مالاگی۔ مجھے تو ابھی ابھی چھپا نے بتلایا۔" مٹکران نے رو کر کھما۔ میں تو اُنگی بھیا! یہاں سرہ ہے۔ کیا ہو کا بھگوان! تم نے کتنی دودھ دھوپ کی تھی، جب انہیں جاگر چیزوں تیار ہو گر آئی تھیں۔ نہ جانے کس نحوں ساعت میں ہوائی تھیں۔

- ۳۲۔ مندرج بالامتن کی رو کوئی بات درست ہے؟
 ۱) پر کاش کے گھر میں چوری ہو گئی۔
 ۲) پر کاش چوری کی خبر سن کر خوش ہوا۔
 ۳) چھپا کے زیورات کی چوری ہونے کی خبر مٹکران نے دی۔
- ۳۳۔ مندرج بالامتن کی رو سے کوئی بات ٹلے ہے؟
 ۱) پر کاش نے زیورات بخالیے تھے۔
 ۲) تھا کہ صاحب کی بیوی نے چالی اڑالی ہے۔
 ۳) چور نے وہی ذباہ مالا ٹھاکھا جس میں شادی کے زیورات تھے۔
- ۳۴۔ اپنے دیگر متن کی رو سے "جھٹ پٹھ" اور "اُنگ جانا" کے سچے معانی کی نشاندہی کیجیے۔
 ۱) جلدی۔ لوٹ لیا جانا
 ۲) اندر ہرا۔ والپس کرنا
 ۳) دھیرے سے۔ پلت جانا

ذیل کامتن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۴ اور ۲۵ کے سچے جواب کی نشاندہی کیجیے:

"مہر دھانے کیا ہوا کہ وہ دم بخود ہو گرہ گیکی۔ ایک لمحہ پوچھ پاپ کمری رہیں۔ بھرا لھلی سے پچھے کی ران کے اس مقام کو چھوا جہاں سے بھلی مٹل نے جلد اُدھیریدی تھی۔ خون رس کر جم گھا تھا اور آس پاس سرخی کا دائرہ سانہ ہیا تھا۔ پچھا لھلی کے سس سے بلبلہ اٹھا تو بیگم راجانے والوں ہاتھ بڑھا کر بیگم خواجہ کے پچھے کو اٹھا لیا اور اسے اپنے کوٹھے پر بھاکر تکپکنے اور رولنے لگیں اور کہنے لگیں۔ "اُنگ لگے ان ہاتھوں کو جھوٹنے تیرے بھول سے جسم کو اُدھیریا ہے۔ آنے دے کوڑ کو۔ تیرے سامنے ایکی ماروں گی کہ طیعت ہری ہو جائے۔" مہر دیگم خواجہ کے پیٹے کے آنسو پوچھنے لگیں اور اسے چونے لگیں۔ "تو چک چک یہی، لا سرے باندھے۔ میں تو کہتی ہوں تو خواجہ خڑکی مرپائے، بس اللہ کرے تیری میں مر جائے۔"

- ۳۵۔ درج بالامتن کی رو سے کوئی بات درست ہے؟
 ۱) بیگم خواجہ اور بیگم خواجہ کے آپس میں گھری دوستی تھی۔
 ۲) بیگم راجانے بیگم خواجہ کے بیٹے کو بھاکر تھکیاں دینے لگیں۔
 ۳) بیگم خواجہ، بیگم راجانے بیٹے کو جھوٹنے کا انتہا کیا۔
- ۳۶۔ مندرج بالامتن میں کون اُنگ کے سس سے بلبلہ اٹھا؟
 ۱) بیگم خواجہ کا بیٹا
 ۲) بیگم راجانہ کا بیٹا
 ۳) بیگم راجانہ

- ۳۵۔ کوئی بات مندرجہ بالا متن کی رو سے "آنسو پوچھنا" کے معنی معاں کے زمرے میں جس آتا ہے؟
 ۱) آبرو رکھنا ۲) دلسا دینا ۳) آپریڈہ ہونا
 ۴) تسلی رینا

ذیل کامتن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۸ سے لے کر ۳۹ اور ۴۰ کے سچے جواب کی شانداری کیجیے:

"جب وہ لوگ کوئی سو گزارجے کل لے گئے تو اس نے لپک کر ان کا بھیجا کرنا چاہا۔ مگر ابھی اس نے آدمی ہی سڑک پار کی ہو گئی کہ زندگی سے بھری ہوئی ایک لاری بیچے سے بُولے کی طرح آئی اور اسے رومنی ہوئی میکلورڈ کی طرف کل گئی۔ لاری کے ڈائیور نے نوجوان کی چیخ سن کر پبلی بھر کے لیے ہاؤس کی رفتاد کم کی۔ وہ بھاپ بیٹا کہ کوئی لاری کی لپیٹ میں آجھا ہے اور وہ رات کے اندر ہی سے قائدہ اخواتے ہوئے لاری کو لے بھاٹا۔ دو تین راگبیر جو اس حادثے کو دیکھ رہے تھے شو رپاٹے گئے۔ نمبر دیکھو نمبر دیکھو۔ مگر لاری ہوا ہو جگی تھی۔ اسے میں کی اور لوگ جمع ہو گئے۔ ٹریک کا ایک اسپلیز جو موڑ سائکل پر چارہ تھا زک محمد نوجوان کی دلوں ٹکیں باکل مکل گئی تھیں۔ بہت ساخن ٹکل پکا تھا اور وہ سک رہا تھا۔"

- ۳۸۔ مندرجہ بالا عمارت کے پیش نظر، کوئی بات درست ہے؟
 ۱) حادثے میں دو تین لوگ مر گئے۔
 ۲) لاری کے ڈرائیور کی ناٹکیں حادثے میں پکل گئیں۔
 ۳) نوجوان لاری کی زد میں آگر اس کی دلوں ناٹکیں پکل گئیں۔

۳۹۔ مندرجہ بالا عمارت کے پیش نظر "بُوللا" اور "رومنا" کے معنی کوئی ہے؟

- ۱) بھوپال۔ سیزہ سزہ کرنا
 ۲) پا تھاپائی۔ تباہ و بر باد کرنا
 ۳) آندھی۔ پامال کرنا

۴۰۔ مندرجہ بالا عمارت کے پیش نظر راگبیروں نے کیا ہے۔

- ۱) دو تین راگبیروں نے شو رپاٹتے ہوئے کہا: نمبر دیکھو
 ۲) دو تین راگبیروں نے تو جوان کی ناٹکیں پکل دیے۔
 ۳) راگبیر، لاری ڈرائیور کو پکڑ کر جان سے مارنے لگے۔

۴۱۔ ذیل کے محاورات کے معنی معلوم کی شانداری کیجیے:

- "واقلوں سے پیشہ آتا۔" - "کان پر ہاتھ دھرا۔"
 ۱) مٹکل کام کرنے سے عاجز اتنا۔ قوبہ قوبہ کرنا
 ۲) بہت بخوبی ہونا۔ کسی بات کا انکار کرنا
 ۳) خوش آمد کرنا۔ سستی کرنا

ذیل کامتن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۲ کے سچے جواب کی شانداری کیجیے:

"جس وقت زخمی شب نے پیدہ ہائے اغم، آشیانہ مغرب میں چھپائے اور صیادان سحر خیز دام بر دوں آئے اور یہ رنگ زریں جناب، طلاباں، غیرت لعل، قفس مشرق سے جلوہ افروز ہوا تھی شب گزدی، روز ہوا، بڑا بھائی اخڈ۔"

- ۴۲۔ مندرجہ بالا متن "زخمی شب"۔ "پیدہ ہائے اغم"۔ "یہ رنگ زریں جناب" کے ترتیب دار معنی کی شانداری کیجیے:
 ۱) کواؤ۔ انڈسے۔ سورج
 ۲) بد قشی۔ انگارے۔ چاندنی
 ۳) کالی رات۔ ستارے۔ سنبھری بازو د والا یہ رنگ

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۲ کے سچے جواب کی شماری بھیجئے:

۰ شاہد ایک دن چوکھت پر اندھے منزگرے اور انہیں اخلاق لئے لئے بھی جسم یا ذاکر کا نہ نہ آسنا اور حیدہ نے میختی روٹی کے لئے خند کرنا چھوڑ دیا۔ کسی کو معلوم نہیں کہ اس ناٹ کی پردے کی وجہ سے کسی کی وجہ اُغڑی سکیاں لے رہی ہے اور ایک نبی وجہی سانپ کی پھن کی طرح اٹھ رہی ہے۔

۳۲۔ مندرجہ بالامتن کی رو سے "چوکھت"۔ "اندھے منزگرے"۔ "ناٹ"۔ "پھن" کے سچے معایجم میں ارتیب کرنے ہیں؟

- (۱) دروازہ۔ منہ کا اوپر کی طرف ہونا۔ بوریا۔ سانپ کا نیش
- (۲) آستان۔ منہ کے بل۔ چھائی۔ سانپ کے سر کا پھولنا
- (۳) دلمبر۔ منہ کا کھلا ہونا۔ منڈ۔ سانپ کا ڈھانا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۲ سے لے کر ۴۵ نکتے کے سچے جوابات کی شماری بھیجئے:

بیانیشہ مکواہ کچھ کئے میں جزا اور تمام قصے میں کرنے پر دسکھنے بعد پھر صورت ہاتھے کام حل در پیش ہو۔ اوزار آئے، بیر گی آئی، چوکھی آئی، شمع لائی گئی۔ پچاہان بیر گی پر چڑھ رہے ہیں اور گمراہ جس میں ملدا اور سلی بھی شامل ہیں (شم و اترے کی صورت میں لہداو دینے کو کیلے کاٹنے سے لیس کھرا ہے۔ دو آدمیوں نے بیر گی کمکری تو پچاہان نے اس پر قدم رکھا۔ ابھی پتھر۔ ایک نے کری پر چڑھ کر بیخیں بڑھائیں۔ ایک تھوں کر لی، دوسرے نے تھوڑا اور پہنچایا، سنپالا ہی تھا کہ بیخ ہاتھ سے چھوٹ کر بیخی گر جائی۔ کسی انداز میں بولے، اے لو، اب تم بخت میں چھوٹ کر گر جائی، ریکاہم گئی۔

۳۳۔ مندرجہ بالامتن کی رو سے کس نے پچاہان کو بیخیں دے دیں؟

- (۱) ایک نے کری پر چڑھ کر بیخیں بڑھائیں۔
- (۲) پچاہان کے دو دوستوں نے پچاہان کو بیخیں دے دیں۔
- (۳) جب پچاہان کو بیخیں مل گئی تو اس کے بعد کیا ہوا؟

۳۴۔ تمام لوگ شمع پکڑ کر بیخ ڈھونڈنے لگے۔

- (۱) ماما نے دوسری شمع بڑھادی اور پچاہ کو دی۔
- (۲) بہادری نے بیر گی پر چڑھ کر ایک اور شمع پیچا کو پکڑا دی۔

Konkur.in

ادبیات منظوم:

۳۵۔ ذیل کے شر میں، مشبہ اور مشبوبہ کے الفاظ کرنے ہیں؟
ہوا پر دوڑتا ہے اس طرح سے ابر سیاہ کر جیسے جائے کوئی ملکوت بے زخم

(۱) مشبہ: ابر سیاہ مشبوبہ: ہاتھی

(۲) مشبہ: ہاتھی مشبوبہ: مست

(۳) مشبہ: بادل مشبوبہ: ہوا

(۴) مشبہ: ہوا مشبوبہ: ہاتھی

۳۶۔ ذیل کے شر میں کوئی صفت شعری نہیں ملتی ہے؟

برقع اشیعی چادر ساتھا دل غبیوس اس کی بے جانی سے

- (۱) مراعات النظر (۲) مجاز مرسل
- (۳) تشبیہ (۴) حسن تقلیل

۳۸۔ کوناشر، ذیل کے شعر کے مضموم سے مناسبت رکھتا ہے؟

وہندوستان کا ہر بیدار جوان سے ٹاپ ہو جائے
و گر عضو بار ائمائد قرار
نیل کے ساحل سے لے کر تابناک کا شفر
یہ جہاں چیز ہے کیا لوچ و قلم تیرے ہیں
تھی مجھے کس کی طلب یاد نہیں

انقت اس کو کہتے ہیں، مجھے کامبا جو کابل میں

(۱) چو عضوی اپ در د آور دروزگار

(۲) ایک ہوں مسلم حرم کی پا سہلی کے لئے

(۳) کی محمد سے وفاتو نے توہم تیرے ہیں

(۴) دل میں بر دقت چین رہتی تھی

خواجہ میر درد کے پارے میں کونا خفرہ مجھ نہیں ہے؟

(۱) خواجہ میر درد نے شاعری اور تصوف میراث میں پائی تھی۔

(۲) خواجہ میر درد اردو ادب کے بیویں صدی کے صوفی شاعر ہیں۔

(۳) خواجہ درد کی مقبولیت کاراز ان کے تصوف میں نہیں بلکہ ان کے تصوف کو نظموں میں بدلتے کی قابلیت میں تھا۔

(۴) خواجہ میر درد اخدادویں صدی کے معروف صوفی شاعر بن کوئکے ان کا اظہار بیان، رہا و راست اور واضح تھا۔

خواجہ حیرر علی آتش نے کس شاعر کی شاگردی اختیار کی اور کس شاعر کے ساتھ ان کی رقبت تھی؟

(۱) شیخ غلام علی مصطفیٰ۔ میرزادیر

(۲) میرزا محمد رفیع سودا۔ میر انس

(۳) شیخ غلام علی مصطفیٰ۔ شیخ امام بخش تاریخ

ذیل کی ہدایت قصیدے کے کس حصے کی وضاحت کرتی ہے؟

"اس صفحہ شعر کے ایک حصے میں شاعر کو اپنی فلی ہمارت، جدت و ذہانت کا ثبوت میں کرنے کا پر ا موقع ملا ہے۔ اس حصہ میں شاعر مناظر نظرت کی قصیرہ یا کوئی جذبائی یکنیت کی ترجیحی بھی کر سکتا ہے یا کوئی گرد و خیال کی رفتہ کا بیان بھی کر سکتا ہے لہذا کوئی اس میں پڑو صحت کے دفتر کوہا ہے تو کوئی دینا کی ہے ٹانی، علم و فون کی بے قدری، شاعری کی تحریف یا پارہ تھی و اتفاقات کا ذکر کرتا ہے کوئی اخلاقی اور لفظی اشاعت بیان کرتا ہے غرض یہ حصہ قصیدہ لکار کی پسندیدہ محض رہتا ہے۔"

(۱) دعا (۲) تکبیر (۳) مدح

۵۶۔ کونے شهر میں اللہ تعالیٰ کے وہود کا اہات ملا ہے؟

(۱) کتنے بندوں کو جان سے کھویا

(۲) کو نادل ہے کہ جس میں آہ

(۳) ذکر و قلکچیے اس سے جو واقف نہ ہو

(۴) بکھت ہو کس سے یہ تم نکل تو ادھر دیکھنا

(۵) اعیاز عیسوی سے نہیں بکھت عشق میں

(۶) تیری ہی بات جان جسم بہت ہے بیان

کونے شعر کا مضموم ذیل کے درود شعر کے مضموم سے قریب ہے؟

اچھا ہے دل کے پاس رہے پاہان عشق

و لیکن عشق جزا جانان نہیں

دور دیزی می تو ان دیوان بودن

لاجرم چشم گہر بارہما نست کہ بود

عشق دیدہ زان سوی بازار ادا بازارہا

(۱) خرو جز ظاہر دو جہاں نیں

(۲) چہ لازم با خرو ہم خانہ بودن

(۳) عاشقان زمرہ می ارباب امامت باشد

(۴) عقل بازاری بدید و تاجری آغاز کرو

کوئی بات ذیل کے شعر کی تحریک میں شامل نہیں؟

عشق و مزدوری عشت گھر خرد کیا خوب!

(۱) فرہاد نے یہ نہ سوچا کہ در قیب کے لیے عیش و نشاط مہیا کر رہا ہے۔

(۲) فرہاد عشت پسند واقع ہوا ہے اس لئے ہمیں دو نیک نام آدمی نہیں لگتا ہے۔

(۳) فرہاد نے یہ نہ سوچا کہ یہ تور قیب کی، جو ایک جابر شہنشاہ ہے مزدوری کرنا ہے۔

(۴) فرہاد، محل کی آرزو سے بے قابو ہو گیا اور قصر شیریں نکٹ پہاڑ کاٹ کر نمبر جاری کرنے کے لیے تیار ہو گیا۔

- | | | |
|--|--|---|
| <p>۵۵۔ ذیل کے اشعار پر غور کر کے پہنچائیں کہ بھلے (الف) شعر کا دوسرے شعر (ب) کے ساتھ کیا تعلق ہے؟</p> <p>الف: تمہرے کچھے کو جیزوں سے بایا ہم نے
تیرے لر آن کو سیوں سے لگایا ہم نے
ہر بڑے غص کو بننے سے لگایا ہم نے</p> <p>(۱) ہر دوڑا (۲) تشبیہ (۳) مترادف</p> | | |
| | | ۵۶۔ ذیل کے شعر میں ارکان استعارہ میں سے مستعارہ اور مستعارہ متر علی اترتیب کوئی الفاظ لیں؟ |
| | | پکوں سے گردہ جائیں یہ موئی سنہال لو دھلکے پاس دیکھے والی نظر ہماں؟ |
| <p>۱) مستعارہ: پک
مستعارہ متر: نظر
۲) مستعارہ: موئی
مستعارہ متر: آنسو
۳) مستعارہ: انسان
مستعارہ متر: موتی</p> | | ۵۷۔ ادوات تشبیہ کی تعداد کے پیش نظر کون فخر ہے؟ |
| | | ۱) جس چیز کو کسی دوسری چیز سے تشبیہ دیں وہ مشتبہ ہے کہلاتی ہے۔
۲) جو معنی مشتبہ اور مشتبہ ہے میں مشترک ہوں وہ وجہ شہم کہلاتے ہیں۔
۳) جس چیز کو کسی دوسری چیز سے تشبیہ دیں وہ مشتبہ کہلاتی ہے۔
۴) جس چیز سے دوسری چیز کو تشبیہ دی جائے وہ مشتبہ ہے کہلاتی ہے۔ |
| | | ذیل کے شعر میں کوئی صفتیں موجود ہیں؟ |
| <p>۱) اغراق۔ استعارہ (۲) تعلی۔ جناس ناقص
(۳) ابہام</p> | | ۵۸۔ ایک سب آگ، ایک سب پالی
دیدہ دول عذاب ہیں دلوں |
| | | کوئے شر کا مضمون ذیل کے شعر کے مضمون کے ساتھ متوسطہ رکھتا ہے؟ |
| <p>جھیں ہزاروں سے بھلے سر راہ نیند آئی
خبر نہیں ہے تجھے آہ! کارداں
پر آہاں طرح چلے لوہ میں ہم نہا
دل پا ہے نقش، اس کی رعنائی بہت
یکٹ لخ غاغل گشتم و صدر سالہ راہم دور شد</p> | | کھلیں گور راہ میں بھی نہ طاری ان کا
کوئے شر میں صفت تعلی موجود نہیں؟ |
| | | ۵۹۔ (۱) برگٹ صوت جرس تجوہ سے دور ہوں تھا
آئے تھے کس امید پر تیری گلی میں
سر دیا گل، آنکھ میں جھٹے نہیں
ر قدم کی خاراڑ پا کشم محل نہان شد ان نظر
کوئے شر میں صفت تعلی موجود نہیں؟ |
| <p>اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیے
ہر ایک کو دعویٰ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا
ہر فن میں ہوں میں طلاق مجھے کیا نہیں آتا
تاحشر جہاں میں مرادیوں رہے گا</p> | | ۶۰۔ (۱) مے سے غرض نشاط ہے کس روایاہ کو
مومن بند اسحر بیانی کا جبھی تک
قسمتی سے ناچار ہوں اے ذوق و گز
جانے کا نہیں شور خن کا مرے ہر گز
کوئے شر کا مضمون و مضمون، مندرجہ ذیل شعر کے ترتیب ہے؟ |
| | | جب تیرا غم جا لیا، مجھ تک مہک اٹھی
(۱) کر رہا تھا غم جہاں کا حساب
(۲) تیری یادوں کے دیے جب بھی جلاتا ہے یہ دل
(۳) اجائے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
(۴) شام فرقاں اب نہ پوچھ، آئی اور آکے مل گئی |

۶۲۔ کوئی صنعت شعری ذیل کے شعر کے مقایم میں جیسی ملتی ہے؟

بر قی اشیتے ہی چاہد سائلکا

در غ ہوں اس کی بے جانی سے

(۱) حسن تعلیل

(۲) تشبیہ

(۱) مراعات النظیر

(۲) بیاز مرسل

کوئی مبارت اس شعر کے مقایم میں شامل نہیں؟

زندگی کی سیاری باقی امید

(۱) جوانی کے دن جب سر کے بال کا لے تھے گزدگے۔

(۲) اس شعر میں موئے سفید بڑھاپے کی خانیاں ہیں۔

ناصر کاظمی نے کلاسیک دور کے کوئے شاعر کا رنگ خن لاشوری طور پر اختیار کر لیا۔

(۱) اکبر ال آبادی

(۲) میر تقیٰ سر

(۱) میرزا محمد رفیع سودا

ذیل کے شعر کا چیج معلوم کونسا ہے؟

مر زخم ہجر دار محشر سے ہاما انصاف طلب ہے جو بیدار گری کا

(۱) ہمارے جگر کا بر زخم خود محشر میں صحیح ہو جائیں گے اور زخم کا کوئی نشان نہیں رہے گا۔

(۲) محبوب ہم خود تیرے ظلم و ستم کے خلاف آواز بلند کریں گے اور تیرے جگر گو اپنے حملوں کا نشان بنا کیں گے۔

(۳) مشت کی وجہ سے جوز خم جگر پڑے ہیں، وہ قیامت تک تازہ رہیں گے لیکن اس دن سب کے سب مندل ہو جائیں گے۔

(۴) اسے قیامت کے دن! ہمارے جگر کے وہ تمام زخم اور سینے کے وہ تمام دلخیل جو تیرے ظلم کی مزروعتی تصویریں ہیں، خود خدا سے انصاف طلب کریں گے۔

کوئی مبارت ذیل کے شعر کے چیج مقایم میں شامل ہے؟

اس لعن پاکے جھدے نے کیا کیا ہمازیل میں کوچ رقب میں بھی سر کے بل کیا

(۱) آدمی کے پاؤں کے نشان زمین پر نقش ہو کر بیویہ ذات الحانتے ہیں۔

(۲) کب سکٹ محبوب کے نقش قدم کو ملتے جائے گے؟ رقب کی گلی میں بھی کیا یہ کرنا ہے؟

(۳) کیا محبوب کو ذیل کے جاؤ گے؟ رقب کا کوچہ ہے۔ اب اس کو زیاد ذیل مت کیا گرو!

(۴) میں نے محبوب کے نقش قدم پر سجدہ کر کے، رقب کی گلی میں بھی سجدہ نشان جانے کی ذات الحانی۔

ذیل کے شر میں کوئی صفتیں موجود ہیں؟

مری طرح سے یہ مہد مہر بھی آوارہ ثانیہ یہ بھی ہیں کسی حبیب کی جتو گرتے

(۱) تضاد

(۲) تجھل عارفانہ

(۳) سجن تعلیل

(۱) تصحیح متوازنی

(۲) وہ کوئی صفت شر ہے جس میں بھری کے القافت، غالص بہدوستانی تسبیحات اور مقامی موسوسوں، درخخوں اور پھلوں کے نام بجزت استعمال ہوتے ہیں؟

(۱) گیت

(۲) مشنوی

(۳) سانیث

(۱) شہر آشوب

(۲) ذیل کے شر میں کوئی صفتیں پائی جاتی ہیں؟

چاہا، بوتا بونا، حال ہارا جانتے ہے

(۱) تشبیہ-ایهام

(۲) تصحیح-استعارہ

(۳) استعارہ-اغراق

(۱) مراعات النظیر

ذیل کے شعر کا فہاری مضمون کو تابے؟

صحیح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

(۱) محبوب کے انتظار میں رات گزارنا، جوئے شیر لانے کے متراوف یعنی انجائی دشوار کام ہے۔

(۲) دودھ کی نہر بہت مشکل کام ہے۔ محبوب کے انتظار سے بھی دشوار ہے۔

(۳) محبوب کو تھا چھوڑنا اور اس سے استغفار نہ کرنا ہی صحیح ہے۔

(۴) زندگی گزارنا دودھ کی نہر میں تیرنے کی طرح ہے۔

- ۱۷۔ لکھنوت کے ادبی میں ماحول میں جس صنف شعر میں عورتوں کی گھٹکو، ان کے جذبات اور ان کے حالات حسن و مُحسن وغیرہ کو ان کی زبان میں بیان کیا جاتا تھا اور یہ صنف شعر، اردو شعر کے غیر معمول اور غیر صحت مندانہ رجحانات کی آئینہ دار تھا، اصطلاح میں یہاں کہلاتی تھی؟
- (۱) مستزاد (۲) رنجنی (۳) شہر آشوب (۴) ربائی
- ۱۸۔ کونے شعر کا ملبوہ، ذیل کے شعر کے ملبوہ و مضمون سے قریب ہے؟
کوئی دم کا مہماں ہوں اے ال محفل
چند غصہ ہوں بمجا چاہتا ہوں
کون عشق کی انجالا یا؟
ہمارے بعد اندر حیر انہیں انجالا ہے
وہ پھر رہے ہیں قیامت کی آرزو کرتے
چنانیں کچھ آگے تیرے سبک دری کا
- (۱) ابتداء میں مر گئے سب یار
(۲) نہیں خیر ہے کہ ہم ہیں چراغی آخر شب
(۳) ہوا ہے وہہ دیدار جن غریبوں سے
(۴) شر مندہ تیرے رخ سے ہے رخسار پری کا
- ۱۹۔ ذیل کے شعر میں کوئی صفت شعر موجود ہے؟
تیرتے آزاد بندوں کی ندیوں دنپاٹہ دو دنبا یہاں مرنے کی پابندی وہاں جیتنے کی پابندی
(۱) لف و نشر مرتب (۲) تجھیں ناقص (۳) تو ش
- ۲۰۔ کونا فقرہ اس شعر کے معنایم میں شامل نہیں؟
حمد چال کی قیمت سوں دل نہیں ہے مراد واقف
اے ماں بھری چپل لکٹ بھاؤ تالی جا
(۱) اے غرور حسن کی مالک! شون دشمنگ محبوبہ ذرا اپنی چال کی قیمت بتائی جا۔
(۲) اے محبوب اپنی چال کا دھن مخصوص انداز دکھا جس میں رقص کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔
(۳) اے خوبصورت چال والی محبوبہ تیری اس حسین چال کی قیمت سے میر ادل واقف نہیں ہے۔
(۴) میں تمہاری طرح جلدی جلدی نہیں جا سکتا۔ اے غرور محبوب کچھ آرام سے جاؤتا کہ میں بھی تمہارے ساتھ دے سکوں۔
- ۲۱۔ اردو شاعری میں وہ کوئی صفت ہے جس کی روائی ویسٹ عربی سے جس ہلکا فارسی سے اردو میں آئی ہے؟
(۱) مشنوی (۲) قصیدہ (۳) دوبا (۴) گیت

ادبیات منتشر:

سایت کنکور

Konkur.in

- ۲۲۔ کوئی تصنیف مرزا اللہ خان غالب کی تصنیفات میں شامل نہیں ہے؟
(۱) یادگار غالب (۲) مہر نہ روز (۳) دستب
- ۲۳۔ کوئی بات افسانے کے اجزاء ترکیبی میں شامل نہیں ہے؟
(۱) کردار (۲) پلاٹ (۳) مقالہ
- ۲۴۔ درج ذیل نادلوں کے ترتیب وار صفت کون ہیں؟ گھن جواب کی شاندی کیجیے:
”خدائی بھتی۔ آٹھ کار بید آگن۔ اواس نسلیں“
(۱) انتظار حسین - پر کمپ چند۔ خدیجہ مستور۔ بالوقریہ
(۲) شوکت صدیقی - قرہ العین حیدر۔ خدیجہ مستور۔ عبد اللہ حسین
(۳) انتظار حسین - سجاد حیدر یلدز - خدیجہ مستور۔ بالوقریہ
- ۲۵۔ اہار کی کس صفت کی تصنیف ہے اور کس حم کا ذریمانہ ہے؟
(۱) شبلی نعمانی۔ نفسیاتی
(۲) انتیاز علی ہاج۔ الیہ
(۳) الطاف حسین حالی۔ تاریخی

- ۸۰۔ کونے الائے تکارنے اپنے انسانوں میں علامت تکاری سے خاصاً کام لیا؟
 ۱) پرہم چند
 ۲) سجاد حیدر بلدرم
 ۳) انتظار حسین
 ۴) غلام عباس
- ۸۱۔ اردو مضمون نویسی کے حوالے سے کوئی بات فلسفہ ہے؟
 ۱) اردو مضمون کے لیے نظم و ضبط، توازن و تناسب لازمی ہے۔
 ۲) دنیا کے بر معاطلے، مسئلے اور موضوع پر مضمون لکھا جاسکتا ہے۔
 ۳) اردو میں مضمون نویس کا باقاعدہ آغاز مولانا شبی نجمانی سے ہوا۔
 ۴) کسی متعین موضوع پر اپنے طیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اٹھا کر مضمون کرلاتا ہے۔
- ۸۲۔ کوئی بات انسانوی ادب کے زمرے میں شامل نہیں ہوئی؟
 ۱) افسانہ
 ۲) سفر نامہ
 ۳) دراما
- ۸۳۔ اردو میں کوئی صنف، تحدید تکاری کی ابتدائی فلسفہ ہے؟
 ۱) آپ بیتی
 ۲) سفر نامہ نویس
 ۳) سوانح تکاری
 ۴) مذکورہ نویس
- ۸۴۔ غالب دہلوی کے اردو خطوط کے بارے میں کونا فقرہ صحیح نہیں ہے؟
 ۱) ان خطوط کے اوصاف میں آرائش بیان اور لفظی صفت گزی ہے۔
 ۲) ان خطوط میں بھی بھی غالب نے بول چال کی زبان استعمال کی ہے۔
 ۳) شوخی و رنگینی اور جدت طرز غالب نے خطوط نویس کو ادب کی سرحدوں سے جلا دیا۔
 ۴) یہ خطوط تاریخی منظر سے بہت اہم ہیں جن میں ہندوستانی تہذیب پس منظر کے طور پر محفوظ ہیں۔
- ۸۵۔ کوئی بات سجاد حیدر بلدرم کی الائے تکاری کے بارے میں صحیح نہیں؟
 ۱) قوی اصلاح اور حقیقت تکاری
 ۲) ترکی ادب سے تاثیر پہنچری اور جمال پرندی
 ۳) رومانویت بلدرم کے انسانوں کی سب سے اہم خصوصیت ہے۔
- ۸۶۔ اردو انشائی کے حوالے سے کوئی بات درست ہے؟
 ۱) سعیدگی انشائی کی بنیادی صفت ہے۔
 ۲) اردو انشائی دراصل فارسی ادب سے درآمد کی گئی ہے۔
 ۳) انشائی تکاری کسی مقصد یا اصلاح کی خاطر قلم نہیں لختا ہے۔
- ۸۷۔ کوئی آپ بیتی کو جوش طبع آبادی نے لکھی ہے؟
 ۱) نقش حیات
 ۲) آشنا بیانی سیری
 ۳) بولے گل، نالہ دل دو دچانع محفل
- ۸۸۔ ملاوجی کی "سب رس" کا اصل مانع کیا ہے اور کس نے تصنیف کی ہے؟
 ۱) دستور العشق - فتحی نیشاپوری
 ۲) نظر زمر صبح - میر محمد عطاء حسین خان تحسین
 ۳) ہزار و یک شب - میر امن دہلوی
- ۸۹۔ تذکرہ "نکات الشرعا" کس کی تحریر ہے اور کوئی زبان میں لکھی گئی ہے؟
 ۱) میر آنی میر - اردو
 ۲) مولانا محمد حسین آزاد - فارسی
 ۳) سید فتح علی حسینی گردبزی - اردو
- ۹۰۔ "عورہ بندی" کیسی تصنیف ہے؟ اس کا مصنف کون ہے؟
 ۱) میرزا محمد رفیع سودا کے فارسی تذکرہ کا نام ہے۔
 ۲) مولانا محمد حسین آزاد کا نام ہے۔
 ۳) میر مہدی بخروج کے فارسی خطوط کا جمود ہے۔

- ۹۱۔ ذہنی نگار احمد کس صفت نثر میں مشور ہے؟ اور اس صفت میں انہوں نے کس موضوع کو پیش نظر رکھا ہے؟
 ۱) ناول۔ اصلاح معاشرہ
 ۲) ڈراما۔ تعلیم نسوان
 ۳) سوانح۔ تہذیب ہند کی حفاظت
- ۹۲۔ کوئی دصف محمد حسین آزاد کے بارے میں ہے؟
 ۱) دوادو کے ابتدائی مزاج نگاروں میں شمار ہوتے ہیں۔
 ۲) دوادو کے میں کامیاب کالم نویس تھے۔
 ۳) دوادو میں علیگڑھ تحریک کے مشہور باندوں میں شمار ہوتے ہیں۔
- ۹۳۔ کوئی بات "خاکہ ٹاری" کی خصوصیات میں شامل نہیں؟
 ۱) اختصار و جامعیت خاکہ نگاری کا بنیادی وصف ہے۔
 ۲) ایک خاکے میں صرف اپنی زندگی کے احوال و واقعات کو بیان کرتا ہے۔
 ۳) ایک خاکے میں کسی شخص کے بنیادی مزاج، اس کی افادہ طبع، انداز، فکر و عمل کا ذکر کیا جاتا ہے۔
 ۴) خاکے میں شخصیت کے تفصیلی حالات و واقعات کی بجائے کوئی خاص پبلو قارئین کے سامنے لایا جاتا ہے۔
- ۹۴۔ کوئی بات پلاٹ کے عناصر میں شمار نہیں ہوتی ہے؟
 ۱) آغاز
 ۲) عروج
 ۳) اختصار
 ۴) ختم اور نتیجہ
- ۹۵۔ کوئی صفت کو ادود کے بھلے خاکہ نگار کی حیثیت سے تسلیم کیا جاتا ہے؟
 ۱) خواجہ حسن نظامی
 ۲) مولوی عبدالحق
 ۳) مرزا فرحت اللہ بیگ
- ۹۶۔ ہنگامی نویسی کے موضوعات اور ہمہ گیر و جامع صفت اور عارضی چاہوں کی خصوصیات، عام طور پر کوئی صفت ختنے ہے صادق آئی ہے؟
 ۱) روپرہاثر
 ۲) ڈراما
 ۳) آپ بنتی
 ۴) داستان
- ۹۷۔ ذیل کی داستاؤں میں سے کوئی داستان "نو طرزِ مرضع" سے مخوذ اور مضمون کے اعتبار سے اس کے اریب قریب ہے؟
 ۱) کربل کھانا
 ۲) طوطا ہمانی
 ۳) بائی و بہار
 ۴) سب رس
- ۹۸۔ اندر سجا۔ کس کی تصنیف ہے؟
 ۱) طالب بخاری
 ۲) واحد علی شاہ
 ۳) احسان لکھنؤی
 ۴) امانت لکھنؤی
- ۹۹۔ ذیل کے مصنفوں میں سے کوئی سوانح نگار نہیں؟
 ۱) مولانا مطلف حسین حمالی
 ۲) مولانا الطاف حسین آزاد
 ۳) شبلی نعمانی
 ۴) عبدالجید سالک
- ۱۰۰۔ پچھلی، لفظی اٹ پھر اور ضلع جگت کوئی صفت نثر کے حربوں میں شامل ہیں؟
 ۱) طفر و مزاج
 ۲) سوانح عمری
 ۳) روپرہاثر
 ۴) ضرب المثل

تاریخ ادبیات اردو:

- ۱۰۱۔ امین و محب کے مشاعروں کا اصل مقدمہ کیا تھا؟
 ۱) شاعری کے ذریعے اردو زبان کی اصلاح۔
 ۲) شاعری کے ذریعے اردو زبان کی اصلاح۔
 ۳) پنجابی زبان کو ان مشاعروں سے ترقی دینا۔

- ۱۰۲۔ اور وہ حق ہے کہ رسالے کے پیش نظر، کوئی بات چھی ہے؟

 - (۱) مغربی علوم کے ترویج کی حمایت اور دینی علوم میں جدیلی میں چیز ففاری کی خواہش۔
 - (۲) گھر بیو مسائل کو طفر کا نشانہ بنانا اور مشرقی علوم کی مغربی علوم کے سامنے کم قدری کی نشاندہی۔
 - (۳) شالی ہند کی ترقی یا نافذ تہذیب سے بے اختیاری اور سرید احمد خان کی اصلاحی تحریک کی حمایت۔
 - (۴) اس رسالے میں مغربی تہذیب کا منداں اڑایا گیا اور لکھنؤ کی زوال آمادہ تہذیب کو طعن کا ہدف بنایا گیا۔

۱۰۳۔ کوئی کتاب الاطاف حسین حالی کی کمی ہوئی سوانح عمریوں میں شامل ہوتی ہے؟

 - (۱) حیات سعدی
 - (۲) المامون
 - (۳) الغزالی

۱۰۴۔ ترقی پسند تحریک کے سلسلے میں کوئی بات چھی ہے؟

 - (۱) سر سید احمد خان ترقی پسند تحریک کے اہم بانیوں میں شامل ہوتے ہیں۔
 - (۲) سجاد حیدر بیلورم نے اپنے افسانے ترقی پسند تحریک کے زیر اہلکے۔
 - (۳) ۱۹۳۶ء میں ترقی پسند تحریک کا پہلا اجلاس پر یہ چند کی زیر صدرات ہوا۔
 - (۴) ترقی پسند تحریک قیام پاکستان کے بعد کی اردو ادب کی تحریک ہے۔

۱۰۵۔ مذکورہ ذیل اوصیوں اور مصنفوں میں سے کوئی اولیٰ شخص کا اولیٰ میدان دوسروں سے جدا ہے؟

 - (۱) انتیاز علی تاج
 - (۲) عبادت بریلوی
 - (۳) آغا حشر کاشمیری

۱۰۶۔ کوئی شاعر اور دو ادب میں موضوعاتی شاعری کے بانیوں میں شامل ہوتا ہے؟

 - (۱) حسرت مہانی
 - (۲) غالب رہلوی
 - (۳) داغ دہلوی

۱۰۷۔ کوئی شاعر عادل شاہ فائدان کے ملک اشترانی کے مصب پر قادر ہے؟

 - (۱) ملناصرتی
 - (۲) مسین الدین چشتی
 - (۳) مذکورہ ذیل شترکاروں میں سے کوئی اقوف و لیم کا لج کے مصنف نہیں تھا؟

۱۰۸۔ مذکورہ ذیل شترکاروں میں سے کوئی اقوف و لیم کا لج کے مصنف نہیں تھا؟

 - (۱) میر امن رہلوی
 - (۲) فضل علی فضل
 - (۳) میر شیر علی افسوس

۱۰۹۔ کوئی شاعر کی شاعری کو "دہلویت" اور "لکھنؤیت" کا حسین اخراج کہا جاتا ہے؟

 - (۱) سیرا شاہ
 - (۲) میر لقی میر
 - (۳) شیخ امام بخش نائع

۱۱۰۔ ذیل کی شخصیات کو اردو ادب کی کس کس مصنف کی میں اولیست کا درجہ حاصل ہے؟

 - (۱) مرتضیٰ محمد فیض سودا۔ - "الاطاف حسین حالی"۔ - ن۔ مرشد
 - (۲) غزل۔ ہرzel۔ شاعری۔ - ناول
 - (۳) قصیدہ۔ سوانح عمری۔ - جدید اقلم

ترجمه متنون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی:

- | |
|--|
| ۱۱۸۔ عدالت سے متعلق فارسی درج ذیل اصطلاحات کی صحیح اردو تباری اصطلاحات کی نہادتی کیجئے؟
"مقدم تحت تعییب۔ جس باعمال شاخص۔ دستبند۔ اتهام" |
| ۱) شہرت یافتہ ملزم۔ قید بامشتقت۔ ہتھڑی۔ الزم |
| ۲) اشتہاری ملزمان۔ عمر قید۔ ہتھڑی۔ ملزم |
| ۳) شہری ملزمان۔ مشقت پاقید۔ ہتھڑی۔ ملزم |

درج ذیل فارسی فقرہ کے صحیح اردو ترجمے کی شناختی کیجیے۔

"دکتر قصہ علیٰ کھینچ دے۔ چڑاغ توی چالوں اخاموش کرو۔ چڑاغ توواں را از روی میز برداشت و پہ طرف آمد۔"

(۱) ڈاکٹر نے گہری سانس لی۔ تختے کے بلب کو اٹھایا، اپنی نارچ زمین سے اخہائی اور میری طرف بڑھنے لگے۔

(۲) ڈاکٹر نے اپنی سانس ٹھیک کی۔ تختے کے بلب کو اٹھایا، اپنی نارچ میز سے اخہائی کر میری طرف بڑھنے لگے۔

(۳) ڈاکٹر نے گہری سانس لی۔ تختے کے بلب کو بچھایا، میز پر پہنچی اپنی نارچ اٹھائی اور میری طرف آئے۔

(۴) ڈاکٹر نے بہت گہری سانس لی۔ تختے کے بلب کو چلایا، اپنی نارچ میز پر سے رکھ دی اور میری طرف آئے۔

درج ذیل فارسی عبارت کے صحیح اردو ترجمے کی شناختی کیجیے۔

"انتخابات میلان دورہ ای و استیضاح، ترامپ راشو کر گرد۔"

(۱) امریکی انتخابات اور سازشوں نے ٹرمپ کو حکومت کاریاں۔

(۲) امریکے وسط مدیٰ انتخابات اور مواخذے نے ٹرمپ کو جھنکا دیا۔

(۳) امریکے وسط مدیٰ انتخابات اور مواخذے نے ٹرمپ کو چڑا دھکا دیا۔

(۴) امریکے وسط مدیٰ انتخابات اور مواخذے نے ٹرمپ کو گھیرے میں لید۔

درج ذیل مدد فارسی کی مقابل صحیح فارسی تراجم کی شناختی کیجیے۔

"انہاڑا ہند فارنگ۔ انجام پسندی۔ ہنگامہ آرائی۔ دستادرزات"

(۱) تیر اندازی لی ہدف۔ افراد گرائی۔ آشوب۔ اسناد

(۲) تقلید کو رو رانہ۔ افراد گرائی۔ اظہارات۔ مدارک

درج ذیل فارسی جملوں کا صحیح اردو ترجمہ کون نہیں؟

"ماہم گوشنان بددھکار جمود کار خودمان رای گردھم۔ بیکار بالی کو از گوئی ہائی ہے یہ یہم، پاہم لیز خورد و از بالا گوئی حاکمی آردمہت شدم۔"

(۱) ہم بھی باز آنے والے کہاں تھے، بس دتوں شراری تھے۔ ایک دفعہ جب علی بوریوں کے اوپر سے کوڈ پر اتواس کا پاؤں پھسل کر بوریوں کے نیچے جا گول۔

(۲) ہم کسی کی بات سنتے والے تھوڑے ہی تھے، بس شور و شرابا کر رہے تھے۔ ایک دفعہ جب میں علی سے جھگڑا رہی تھی تو میرا پاؤں پھسل گیا اور بوریوں کے اوپر سے نیچے آئے میں جا گری۔

(۳) ہم بھی باز آنے والے کہاں تھے، اس اپنی شرارتوں کا سلسلہ جاری رکھتے تھے۔ ایک دفعہ جب میں علی کے ساتھ بوریوں کے اوپر سے کو درہ ہی تھی تو میرا پاؤں پھسل گیا اور میں سوچ آئی اور میں سرکے بل بوریوں کے اوپر سے نیچے آئے میں جا گری۔

(۴) ہم کسی کی بات سنتے والے نہیں تھے اور اپنی شرارتوں کا سلسلہ جاری رکھتے تھے۔ ایک دفعہ جب میں علی کے ساتھ بوریوں کے اوپر چھلانگ لگا رہے تھے تو میرے پاؤں میں سوچ آئی اور میں سرکے بل بوریوں کے اوپر سے نیچے آئے میں جا گری۔

درج ذیل اور فقرے کے صحیح فارسی ترجمے کی شناختی کیجیے۔

"اس کی تمام جائیداد سرکار کے حق میں ضبط کر لی گئی اور وہ شہر پور گردیا گیا۔"

(۱) تمام سرمایہ اور آزاد وہ شہر دیگری منتقل شد۔

(۲) تمام اموال اور سود دولت تو قیف و اوصیہ شد۔

کے لئے درج ذیل فارسی شعر کے صحیح اردو م註وم ترجمے کی شناختی کیجیے۔

"تاب فرم رقص مانع اور بلو آب بُوی عطر خاک باران خور و در کسار"

(۱) پانی کے بلوں میں ناچتی، بل کھاتی ہوئی مچھلیاں، پیڑا دل پر بارش کے بعد مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

(۲) پانی کے قطروں میں گھومتی پھرتی مچھلیاں، گلیوں میں بارش کے بعد مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

(۳) پانی کے بلوں میں اچھلتی کو دی مچھلیاں، پیڑا دل کی بندھیوں سے آئی مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

(۴) پانی کے بلوں میں بھتی سکراتی مچھلیاں، پیڑا دل پر بارش کے بعد مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

- ۱۱۸۔ درج ذیل فارسی تراکیب و اصطلاحات کی صحیح اردو تبدیلات کو لئی چیز؟
”سیاست دوکان۔ شورائی امیت سازمان ملل۔ نمایندگان مجلس۔ کشورہائی در حال توسعہ۔“
 ۱) دوہری پالیسی۔ اقوام متحده کی قانون ساز کونسل۔ پارلیمنٹ کے ارکین۔ ترقی پنیر ممالک
 ۲) دوہری پالیسی۔ اقوام متحده کی سلامتی کونسل۔ اسمبلی کے ارکین۔ ترقی پنیر ممالک
 ۳) دو طرفہ پالیسی۔ اقوام متحده کی پارلیمنٹی کونسل۔ قومی اسمبلی کے ارکین۔ ترقی یافتہ ممالک
 ۴) دو طرز پالیسی۔ اقوام متحده کی سلامتی کونسل۔ مجلس عوام کے ارکین۔ ترقی یافتہ ممالک
 مدرج ذیل فارسی ضرب المثل کی مقابل اردو ضرب المثل کی تلفیقی بھیجی۔
 ”آب در کوزہ و مانشہ لبانی گردیم۔“
 ۱) آنکھ او جھل، پیدا او جھل
 ۲) دال میں کچھ کالا ہے
 ۳) لڑا بغل میں، ڈھنڈو را شہر میں،
- ۱۱۹۔ درج ذیل اردو فقروں کے صحیح فارسی ترجمے کی تلفیقی بھیجی۔
 ”کرونا وائرس سے بچاؤ اس دلت پوری دنیا کیلئے ٹھیک ہیں چکا ہے۔ اقوام متحده کے ادارے یونیکو کے مطابق کرونا وائرس کی عالمی وبا کے باعث دنیا بھر میں ۲۷ فی صد بچوں کی تضمیں مبتلا ہوئی ہے۔“
 ۱) مبارزہ با کرونا یہ یک چالش در سطح میں اعلیٰ تبدیل شدہ است۔ طبق اعلام سازمان جهانی یونسکو، شیوع جہانی کرونا برآ آموزش ہفتاد و دو درصد از کوہاں در دنیا ٹھاٹ گذاشتہ است۔
 ۲) مبارزہ با کرونا یہ یک چالش در سطح میں اعلیٰ تبدیل شدہ است۔ طبق اعلام سازمان جهانی یونسکو، شیوع جہانی در دس کرونا برآ آموزش ہفتاد و دو درصد از کوہاں در جہان در جہاں را ایکان کر دا است۔
 ۳) در حال حاضر مبارزہ با کرونا برائی تمام دنیا پر یک چالش تبدیل شدہ است۔ طبق آمار سازمان یونیسف، شیوع جہانی در دس کرونا برآ آموزش بیست و بھت در صد از کوہاں در جہاں در سراسر جہاں تا خیر گذاشتہ است۔
 ۴) در حال حاضر مبارزہ با کرونا برائی تمام دنیا پر یک چالش تبدیل شدہ است۔ طبق اعلام سازمان آموزشی، علمی و فرہنگی سازمان ملل (یونسکو)، شیوع جہانی در دس کرونا برآ آموزش ہفتاد و دو درصد از کوہاں در سراسر جہاں تا خیر گذاشتہ است۔

سایت کنکور

Konkur.in



سایت کنکور

Konkur.in



سایت کنکور

Konkur.in



سایت کنکور

Konkur.in